

از دو چہائی انتوں زبانیوں اور منقوش پر مشتمل خوبصورت کلام

حسین علیہ السلام

www.pdfbooksfree.org

پیر سید ناصر حسین چشتی ریاضی

المنهج الحسنی دہلی
© 042-7313885

انور رضوی چاکر شہزاد
انور رضوی چاکر شہزاد

ختم نبوت ﷺ زندہ باد

عظمت صحابہ زندہ باد

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

❖ گروپ میں صرف کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کنٹسٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈمن کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔

❖ گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریموو کر دیا جائے گا۔

❖ سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخ رسول، گستاخ امہات المؤمنین، گستاخ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر

صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا

ایسے غیر مسلم جو اسلام کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے

اشخاص بالکل بھی گروپ جو ائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

❖ تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤن لوڈ کر کے فری آف کاسٹ وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔

❖ ہمارا اردو کتب کا وٹس گروپ جو ائن کرنے کے لئے درج ذیل لنکس پر کلک کریں ہر دو کیٹیگری میں صرف ایک ہی گروپ جو ائن کریں اگر پہلے سے جو ائن ہیں تو اس کو سبک کر دیں۔ عمران سیریز کے شوقین عمران سیریز گروپ جو ائن کر سکتے ہیں۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے

<https://chat.whatsapp.com/EFrs3uGTgEm2319kK0wfu2>

اردو بکس 1

<https://chat.whatsapp.com/Ke9odWnuu7T9zRUGgYEcYV>

اردو بکس 2

<https://chat.whatsapp.com/IEI5cejf7Xc0b1HjApSyxI>

اردو بکس 3

<https://chat.whatsapp.com/J2HwtCI39spKjifu3aC61i>

اردو بکس 4

<https://chat.whatsapp.com/EFrs3uGTgEm2319kK0wfu2>

1 New 🇵🇰 Books

<https://chat.whatsapp.com/D9yLIpv8dLVJHLjuVNIAtk>

2 New 🇵🇰 Books

<https://chat.whatsapp.com/I5dFInQasVTLcmKrbpa1bv>

3 New 🇵🇰 Books

<https://chat.whatsapp.com/Ggokw9DndA68GCuURnNA2H>

عمران سیریز 1

<https://chat.whatsapp.com/C11xpIXfws3JRqn8gSt3LZ>

عمران سیریز 2

گروپ فل ہونے کی صورت میں ایڈمن سے وٹس ایپ پر میسج کریں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے ریموو کر دیا جائے گا اور بلاک بھی کیا جائے گا۔

0333-8033313

0343-7008883

0306-7163117

راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد

محمد سلمان سلیم

پاکستان پابندہ باد

پاکستان زندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

اُردو اور پنجابی میں خوبصورت نعتیہ کلام

حُسنِ حبیبِ صلی اللہ علیہ وسلم

پیر سید ناصر حسین شاہ سیالوی

نورِ یہِ رضویہ پبلیکیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ، لاہور

رابطہ: 0342-7313885

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	حُسنِ حبیب ﷺ
شاعر	پیر سید ناصر حسین چشتی سیالوی
تعداد صفحات	128
بار دوم	اپریل 2005
کمپوزنگ	ورڈز میکر
مطبع	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز۔ لاہور
ناشر	نوریہ رضویہ پبلیکیشنز۔ لاہور
کمپیوٹر کوڈ	1N-99
قیمت	45 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ۔ لاہور فون

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے۔ فیصل آباد فون



مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ
مُحَمَّدُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ
وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمٍ
صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ

فہرست

- ☆ صلّو علیہ والہ..... ۸
- ☆ جاؤں مدینے دیکھوں اِرم..... ۱۰
- ☆ اے دو جگ دے سلطان..... ۱۱
- ☆ ہندے نیں عطا تاج شہانے تیرے درتوں..... ۱۲
- ☆ نہیں کوئی ہو مثال مدینے والے دی..... ۱۳
- ☆ دولت دیاں ناں خزینے دیاں..... ۱۵
- ☆ پرچم یوں کسی اور کا لہرایا نہیں ہے..... ۱۶
- ☆ تیری ذات میں بھی کمال ہے..... ۱۷
- ☆ شک اس گل دے وچ کر نہیں..... ۱۸
- ☆ دلاں دی زمین گلزار ہوندی جاوے گی..... ۱۹
- ☆ ایہناں عاشقاں نوں چین بڑا آوے حضور ﷺ دیاں گلاں سُن کے..... ۲۱
- ☆ میں جس ویلے وی گُراواں..... ۲۲
- ☆ مدینے دی یاد آ کے مینوں رلاوے..... ۲۲
- ☆ میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے..... ۲۶
- ☆ عشق پر جوانی ہے..... ۲۸
- ☆ دُنیا والے رل کے سارے لے آؤ کوئی ایسا..... ۲۹
- ☆ ہے کوئی یار پنجاہ دے بدلے پنچ پڑھوا کے دسے..... ۳۱
- ☆ کہو رل کے ہواؤتے پھوہارو یار رسول اللہ ﷺ..... ۳۳
- ☆ ہم سب کے دلدار محمد ﷺ..... ۳۵
- ☆ محمد ﷺ وہ ہے جس عرش پر تو صیف کی جائے..... ۳۶
- ☆ نظر آتے ہیں پتھر بھی گُہر سے..... ۳۸

- ☆ سوہنے دے آئیاں دیکھو مست بہاراں آگئیاں _____ ۳۹
- ☆ ربّا مینوں گھل مدینے _____ ۴۱
- ☆ لبھدے کرم دے گنج مدینے _____ ۴۲
- ☆ آنے والی نسلوں کو بھی سنوار دیتے ہیں _____ ۴۳
- ☆ غم راستے بدل گئے _____ ۴۵
- ☆ صبح آتا ہے شام آتا ہے _____ ۴۷
- ☆ میرے آقادی شان _____ ۴۹
- ☆ اِجِ دِل میرا جھومدا پیا _____ ۵۱
- ☆ بات کر مدینے دی _____ ۵۳
- ☆ سرکار کملی والے مولا علی دے جانی _____ ۵۵
- ☆ روون زاروزار اکھیاں _____ ۵۷
- ☆ مدینے والے کریم عربی دے _____ ۵۸
- ☆ بس گیا اِس طرح میرے دِل میں _____ ۵۹
- ☆ عرب دے چن نُوں حال سُنائیے _____ ۶۱
- ☆ سُن کر نعت میرے سینے میں _____ ۶۳
- ☆ دلدار ڈھولا غم خوار ڈھولا _____ ۶۴
- ☆ شب کو بھی جہاں لاکھوں خورشید نکلتے ہیں _____ ۶۶
- ☆ اک وار بُلا لین جے سرکار مدینے _____ ۶۸
- ☆ یاتے ساری دُنیا رکھ لے _____ ۷۰
- ☆ تشریف آپ لائے تو اک نعت بن گئی _____ ۷۱

صَلُّوْ عَلَيْهِ وَآلِهِ

نہ تھی کوئی پناہ نہ گھر
 مجھے مل گیا وہ کریم در
 یہ ہی غم رہے نہ کمی رہی صَلُّوْ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 یہ جو رنگ و بو ہے چمن چمن
 یہ جو چاشنی ہے سخن سخن
 ہے کرم نوازی حضور کی صَلُّوْ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 تو یہاں نہیں کہ وہاں نہیں
 مرے تاجور تو کہاں نہیں
 تیری قریہ قریہ ہے روشنی صَلُّوْ عَلَيْهِ وَآلِهِ
 نہیں جس کی کوئی مثال ہے
 میرے مصطفیٰ کی وہ آل ہے
 کوئی پھول ہے تو کوئی کلی صَلُّوْ عَلَيْهِ وَآلِهِ

تُو انہیں کا دامن تھام لے
 انہیں ہستیوں کا تُو نام لے
 کبھی یا نبی کبھی یا علی صَلُّوْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
 آئے موت یا کہ حیات ہو
 میرا وردِ آقا کی نعت ہو
 یوں بسر ہو ناصرِ زندگی صَلُّوْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ

نعت شریف

جاؤں مدینے دیکھوں حرم رشکِ ارمِ بابِ کرم
 جاؤں مدینے مٹ جائیں غم
 تاروں میں بھی تیری ضیا شمس و قمر تیرے گدا
 موجِ کرم تیرے قدم مٹ جائیں غم
 حسرت یہی ہے آقا مری آنکھوں سے چوموں جالی تیری
 لب پر صدا آنکھیں ہوں نم مٹ جائیں غم
 نظروں میں ہو تیری گلی آہوں کی ہو محفل سہی
 جا کر وہاں آئیں نہ ہم مٹ جائیں غم
 سب این و آں تیرے لیے سارا جہاں تیرے لیے
 تیرے لیے لوح و قلم مٹ جائیں غم
 ناصر ہوں میں عاصی بڑا آ کے تیرے در پہ کھڑا
 کردو کرم صدمے ہوں کم مٹ جائیں غم

نعت شریف

اے دو جگ دے سلطان اے دو جگ دے سلطان
 تیری عظمت دے کون تیری عظمت دے قربان
 تُوں سب نبیاں دا پیر تُوں شاہ میں اک فقیر
 میری بدلا دے تقدیر تیرا بن جاواں مہمان
 میرے ورگے لکھ کنگال لنگرتے چھڈے پال
 تُوں اپنی آپ مثال ایہو دَسدا اے قرآن
 ہُن اکھیاں منگدیاں دید تینوں تکیاں ہوندی عید
 آج صدقہ پیر فرید جے آویں بچدی جان
 میں منگتا تے مجبور طیبہ توں تڑپاں دُور
 جے عرض کریں منظور میں آواں درد سُنان
 اک واری کرم کما مینوں کہہ دے در تے آ
 میں سُن لئی عرض پیا میں کردا پھراں اعلان
 تیتھوں منگدا ناصر چین میرے رو رو ہارے نین
 تیرے چین شہا حسنین میرا رکھیں آپ دھیان

نعت شریف

ہمدے نیں عطا تاج شہانے تیرے در توں
 مددے نیں فقیراں نوں خزانے تیرے در توں
 اس واسطے کہندا اے خدا جاؤ مدینے
 لہہ جاندے نیں بخشش دے بہانے تیرے در توں
 چُمدے نیں قدم وحشی جے قاتل جدوں آ کے
 بن جاندے نیں اللہ دے یگانے تیرے در توں
 ہر چیز خدا دی اے مگر سونہہ اے خدا دی
 ہر چیز خدا نے عطا کیتی تیرے در توں
 آئے نیں صحیح راہ تے اُن گنت قبیلے
 خوشحال ہوئے لکھاں گھرانے تیرے در توں
 خورشید نے منگیاں نیں تیرے بوہے توں لشکاں
 پائی اے ادا وکھری ادا نے تیرے در توں
 پچھے جے کوئی لے کے تُوں کیہ آیا ایس ناصر
 لے آیا میں نعتاں دے ترانے تیرے در توں

نعت شریف

نہیں کوئی ہور مثال مدینے والے دی
لج پرور لج پال مدینے والے دی

جتھے وی کوئی عاشق آپ نوں سد مارے
رحمت لیندی بھال مدینے والے دی

اک واری تے گھل مولا میں ویکھ لوواں
نگری اکھیاں نال مدینے والے دی

جیویں سوہنا سوہنا ایں ہر سوہنے توں
اونویں سوہنی آل مدینے والے دی

اول آخر بانگ توں سنیاں لکھاں نے
پڑھدا نعت بلال مدینے والے دی

جبریل چہ وی بولے تک چہرے نوں
جھلے کہڑا جھال مدینے والے دی

چن اسمانی اپنی ٹور نوں بھل جاوے
دیکھ لوے جے چال مدینے والے دی

کرو دُعاواں حاضری ہندی ریہہ ناآر
طیبہ وچ ہر سال مدینے والے دی

نعت شریف

دولت دیاں ناں خزینے دیاں
 آؤ گلاں کریئے مدینے دیاں
 چن تے سورج کولوں ودھ کے اُس چہرے دیاں لوواں
 سارے جگ دیاں کٹھیاں کر کے ڈٹھیاں نیں خشبوواں
 ریاں نہیں اوہدے پسینے دیاں
 ہر اک پیر پیمبر آیا اوہدی حامی بھردا
 سورۃ شرح اندر ویکھو قرآن گلاں کردا
 میرے لُج پال دے سینے دیاں
 لگ گتیاں نہیں یار کنارے لکھاں میرے جیہیاں
 اپنے ہتھیں آپ ضمانتاں خود رب نیں لے لیاں
 طیبہ جان والے سفینے دیاں
 ناصر شاہ دیاں گلاں سُن لتو لوکو کھریاں کھریاں
 ہر سوہنے دے چہرے اندر رب نیں لشکاں بھریاں
 اُس محبوب تگینے دیاں

نعت شریف

پرچم یوں کسی اور کا لہرایا نہیں ہے
 اس شان سے کوئی بھی نبی آیا نہیں ہے
 ہر سمت ہیں نفرت کی کڑی دھوپ کے پہرے
 جو آپ کی رحمت کے کہیں سایہ نہیں ہے
 آواز لگائی نہیں جس نے تیرے در پر
 اللہ سے اُس شخص نے کچھ پایا نہیں ہے
 انساں ہو ، فرشتہ ہو نہیں کوئی بھی ایسا
 جو تیرے گداؤں میں نظر آیا نہیں ہے
 اللہ رے لطافت تیرے پُر نور بدن کی
 ٹھنڈک کا ہے احساس مگر سایہ نہیں ہے
 جب تک تیرے انوار سے خیرات نہ مانگی
 مہتاب تو مہتاب بھی کہلایا نہیں ہے
 ناصر کے ہے دامن میں تیرے پیار کی دولت
 اور اس کے سوا کوئی بھی سرمایہ نہیں ہے

نعت شریف

تیری ذات میں بھی کمال ہے تیری بات میں بھی کمال ہے
تیری بات کی تیری ذات کی نہ نظیر ہے نہ مثال ہے
وہی زندگی ہے عزیز تر تیری یاد میں جو ہوئی بسر
تیری یادِ بن جو گزر گیا وہ تو ایک لمحہ وبال ہے
میرا شوق جس میں جواں ہوا میں مدینے کو جو رواں ہوا
وہی خوب تر وہیں بہترین میری زندگی کا سال ہے
تیرے پیار میں جو فنا ہوا تیرا قرب جس کو عطا ہوا
کوئی بُو بکر کوئی فارسی کوئی سعد کوئی بلال ہے
میری جان سے تُو قریب ہے میں مریض ہوں تُو طبیب ہے
تیرا نام ہی میرا آسرا تیرا نام ہی میری ڈھال ہے
میں تھا ایک ناصر بے نوا مجھے تُو نے اپنا بنا لیا
میرے حال سے ہے تُو باخبر تیرے سامنے میرا حال ہے

نعت شریف

شک اس گل دے وچ کر نہیں
 اوہدا پیار میرا سرمایہ
 جے چاہنائیں دید نبی دی
 مینوں شہر مدینے گھر دے
 اسیں اوہ رستہ نہیں لنگھناں
 جتھوں رب خود کول بُلاوے
 چھڈ دینی دُنیا ساری
 کوئی سوہنے دا ہمسر نہیں
 میں منگدا مال تے زر نہیں
 فیر مرن توں سجناں ڈر نہیں
 میں دُوری سکدا جر نہیں
 جیہڑا تیری راہ گزر نہیں
 کوئی ایسا ہور بشر نہیں
 سرکار دا چھڈنا در نہیں

جس گھر میلاد ناں ہووے
 اوہ ناصر سجدا گھر نہیں

نعت شریف

دلاں دی زمین گلزار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا
 پت جھڑ موسم بہار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا
 پیار دا بے رشتہ تُو آقا نال جوڑے گا
 کوئی گل رب تیری سبناں نال موڑے گا
 تیری بے قراری وی قرار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا
 ایہو تے نشانی اے حضور دے غلاماں دی
 ڈالی جدوں بھیجیں گا دروداں تے سلاماں دی
 کھڑی دکھاں اگے دیوار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا
 راستہ نال چھڈناں حضور دے مدینے دا
 پتہ لگ جاوے گا سرور دے خزینے دا
 کرم نوازی بے شمار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا
 آقا ولے جان دا مہینہ جدوں آوے گا
 سامنے حضور دا مدینہ جدوں آوے گا
 تیز تیز اگھاں دی پھوہار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا

دُکھ سارے تیرے اوہ سماعت فرمان گے
 حشر دیہاڑے وی شفاعت فرمان گے
 جند بے حضور توں نثار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا
 ناصر ایہہ حقیقتاں نہیں کر اتار توں
 ہر ویلے رب تے رسول نوں پُکار توں
 حاضری مدینے تیری یار ہوندی جاوے گی بن لُج پال دا آمنہ دے لعل دا

نعت شریف

ایہناں عاشقاں نوں چین بڑا آوے حضور دیاں گلاں سُن کے
 ہون عشقے دے بوٹے ساوے حضور دیاں گلاں سُن کے
 آیرے غیرے دا خیال بھل جاندا اے جدوں نعت دا دریچہ کھل جاندا اے
 بندہ اپنا وی ہوش بھل جاوے حضور دیاں گلاں سُن کے
 نوری جالیاں نوں چم چم رونا میں رات آج دی مدینے وچ ہوندا میں
 یاد مینوں سرکار دی ستاوے حضور دیاں گلاں سُن کے
 جدوں اکھاں دا بنیرا بھج جاندا اے اللہ پاک دی سونہہ دل ایہو چاہندا اے
 بندہ ہنئے ای مدینے تڑ جاوے حضور دیاں گلاں سُن کے
 جھنڈا جھلنائیں سچیاں دے سچ دا چن آقا دے اشارے اتے نچدا
 کدے ٹوٹے ہو کے قدماں چہ آوے حضور دیاں گلاں سُن کے
 ایہو رب اگے میریاں صداواں نیں اٹھے پہر بس ایہو ای دُعاواں نیں
 اللہ سب نوں اوہ نگری دکھاوے حضور دیاں گلاں سُن کے
 سچی گل کراں اللہ میرا جان دا ایہو ناصر تقاضا اے ایمان دا
 بندہ کجھ ہو سُنے ناں سناوے حضور دیاں گلاں سُن کے

نعت شریف

میں جس ویلے وی گُراواں مدینہ سامنے ہووے
میں اکھ کھولاں یا سوں جاواں مدینہ سامنے ہووے

حیاتی دا پتا کی اے کدوں مک جاوے رب جانے
جو ہوون آخری ساہواں مدینہ سامنے ہووے

ناں دُکھ دی کوئی پرواہ اے نال بھکھ دا خوف ہے کوئی
نال گُجھ پپواں نال گُجھ کھاواں مدینہ سامنے ہووے

توں قادر ایں میرے مولا! دُعا منظور کر میری
میں تکناں جس گھڑی چاہواں مدینہ سامنے ہووے

سنہری جالیاں سینے نوں لاون لئی میرے مولا!
میں کھولاں جس گھڑی باہواں مدینہ سامنے ہووے

میں تیرے کولوں منگن دی ادا دکھری جی چاہناں
کہ دامن جد وی پھیلاواں مدینہ سامنے ہووے

کسے وی شہر وچ ہووے تیری محفل میرے آقا!
تیرے میں گیت جد گاواں مدینہ سامنے ہووے

ایہہ ناممکن تے نہیں آقا کرم ہووے تے ہو سکدائے
تیرا نعرہ جدوں لاواں مدینہ سامنے ہووے

توں ناصر شاہ دی اے مولا! ایہہ پوری التجا کردے
قبر وچ جس گھڑی جاواں مدینہ سامنے ہووے

نعت شریف

مدینے دی یاد آ کے مینوں رُلاوے
جگر دا لہو ہُن تے اکھیاں چوں آوے

ترے ناں دی چٹھی مدینے چوں آئی
خبر ڈاکیا ایہہ کدی تے سُناوے

قیامت ہے میرے لئی ہجر تیرا
بہانہ ایہو موت دا بن ناں جاوے

میں سوں جاناں واں ہچکیاں لَیندا لَیندا
تیرا پیار لوری جدوں آ سُناوے

ایہہ تیرا گدا تیرے باہجوں کریمہ!
کسے نوں کیویں چیر کے دل دکھاوے

گزر دے پئے سال صدیاں دے وانگوں
چڑیاں دے وانگوں جدائی ڈراوے

کدے مُشکلاں اوہدے آون ناں نیڑے
تیرے نام دا ورد جہڑا پکاوے

ہے ناصر جہدے دین ایماں دا حصہ
اوہ بندہ مدینے نوں کیویں بھلاوے

نعت شریف

میری بات بن گئی ہے تیری بات کرتے کرتے
تیرے شہر آؤں گا میں تیری نعت پڑھتے پڑھتے

نظروں میں اُن کی آقا! کیا چیز خسروی ہے
کہ غنی جو ہو گئے ہیں تیرے در پہ پلتے پلتے

کسی چیز کی طلب ہے نہ ہی آرزو ہے کوئی
تُو نے اتنا بھر دیا ہے کشتول بھرتے بھرتے

میرے سونے سونے گھر کو کبھی رونقیں عطا کر
کہ دیوانہ ہو گیا ہوں تیری راہ تکتے تکتے

تیرے عشق کی بدولت مجھے زندگی ملی ہے
میرے پاس آئی لیکن میری موت ڈرتے ڈرتے

میں نہ جاؤں گا او درباں! کبھی چھوڑ کر یہ گلیاں
کہ میں پہنچا ہوں یہاں پر کئی بار مرتے مرتے

ہے جو زندگانی باقی یہ ارادہ کر لیا ہے
تیرے منکروں سے آقا! میں مروں گا لڑتے لڑتے

تیری آرزو میں ڈھل کر میری آنکھ سے نکل کر
تیرے در پر جا رکیں گے میرے آنسو چلتے چلتے

ناصر کی حاضری ہو کبھی آستاں پہ تیرے
کہ زمانہ ہو گیا ہے مجھے آپہں بھرتے بھرتے

نعت شریف

عشق پر جوانی ہے تیری مہربانی ہے
 کاش آپ آ جاتے رات بھی سہانی ہے
 درد میرے سینے کا آپ کی نشانی ہے
 ذکرِ مصطفیٰ سے ہی زندگی بتانی ہے
 ہو جا تو فدا اُن پر یہ ہی کامرانی ہے
 آلِ مصطفیٰ سے ہی دین پر جوانی ہے
 کامراں ہوا ، جس نے بات تیری مانی ہے

ناآصر اُن کی نظروں میں
 تیری سب کہانی ہے

نعت شریف

دُنیا والے رَل کے سارے لے آؤ کوئی ایسا
جس دا اٹھنا بہنا چلنا ہووے سوہنے جیسا

سوہنے باہجوں ہے کوئی ایسا جس نوں رب وڈیاوے
جس دے شہر دی قرآں اندر خود اوہ قسم اٹھاوے

لکھاں پھردے اس دُنیا تے نورے لاکھے ماکھے
ہے کوئی جسے دے چہرے تائیں رب والشمس وی آکھے

اس دُنیا وِچ ہے کوئی ایسا ایہہ گل مینوں دسے
سوہنے باہجوں جس دی اکھ وِچ جگ دا خالق وِسے

ہے کوئی ایسا دروازہ وی دسو یار جے ہووے
جس دے بوہے ادبوں آ کے نت جبریل کھلووے

ہے کوئی بندہ جس دے رُتے اِنج دے ڈٹھے
سٹے جے لعاب اوہ اپنا کھارے ہوں مٹھے

ہے کوئی ایسا جو رکھ دیوے اُنگلاں وِچ پیالے
اُنگلاں وِچوں جاری ہوں دریا کوثر والے

ہے کوئی سوہنے باہجوں لب جس ویلے کھولے
رب دی مرضی باہجوں جہڑا اک فقرہ ناں بولے

ہے کوئی ناصر جس دے جوڑے عرش نوں ہوں پیارے
مارے کنکر تے رب آکھے ایہہ سجناں میں مارے

نعت شریف

ہے کوئی یار پنجاہ دے بدلے پنچ پڑھوا کے دسے
اک بندے نوں پنچ دے بدلے دو کروا کے دسے

جہڑی مائی اُس دے راہ تے کنڈے روز وچھاوے
ہے کوئی جد بیمار اوہ ہووے اوہنوں چکھن جاوے

ہے کوئی ناصر جہڑا ہادی رُخ تقدیر دا موڑے
اوہنوں دیوے بخش کفارہ جو خود روزہ توڑے

ہے کوئی اوہدے باہجوں دیوے رب توں لے کے معافی
جس دا اک مشکیزہ ہووے پندرہ سو لئی کافی

سے کھجوراں لے کے جہڑا دسترخوان سجاوے
اوہدے باہجوں کون ہے جہڑا پوری فوج رجاوے

ہے کوئی جس اصغر ورگے بچے ہوں پیاسے
ہے کوئی حسن حسین دے ورگے جسے دے ہوں نواسے

ہے کوئی جس دی بیٹی ورگی کرے عبادت یارو
ہے کوئی ایسی آل کسے دی نظر جہاں تے مارو

ناصر شاہ اس دنیا اُتے ہے اک نور اُجالا
ہے اک مالک سب صفتاں دا ساڈا کملی والا

ایضاً

ہے کوئی ایسا جس قبضے دے وچ ہوں خزینے
رب نین پاک کلام اُتاریا ہووے جس دے سینے
ہے کوئی ایسا پہلے توڑے مُڑ مہتاب نُوں جوڑے
دُبّا ہوئیا سورج ناصر نال اشارے موڑے

نعت شریف

کہو رل کے ہواؤ تے پھوہارو یارسول اللہ
بہاراں آ گنیاں آکھو بہارو یارسول اللہ

دعا وچ وی غریباں نوں بھلایا نہیں نبی سوہنے
غریبو آکھ کے ویلا گزارو یارسول اللہ

جے چاہو کہ رہوے ساڈی روانی تے وی جولانی
کرو اعلان ندیو آبشارو یارسول اللہ

ایہہ منیا اے کہ اوہدے کول لکھاں ٹینک توپاں نہیں
ایہو کہہ کے تسی دشمن نوں مارو یارسول اللہ

ستم دا چیر کے سینہ آزادی دی کرن نکلے
کہو کشمیر دے جلدے چنارو یارسول اللہ

جدائی ڈیرہ چکدی نہیں ہجر دی رات مکدی نہیں
اسانوں ایس سولی توں اتارو یارسول اللہ

مرض خواہ کوئی وی ہووے جلن سینے دے وچ ہووے
ایہو کہہ کے سدا سینے نوں ٹھارو یارسول اللہ

جہے وی یارسول اللہ کہیا اے کامیاب ہویا
تسی وی کہہ دیو سجنو تے یارو یارسول اللہ

کدوں ناصر تسی آکھو گے ہن آکھن دا ویلا اے
پکارو ہر گھڑی مل کے پکارو یارسول اللہ

نعت شریف

نبیوں کے سردار محمد
 اُمت کے غم خوار محمد
 کر دیتے ہیں پار محمد
 آتے ہیں سرکار محمد
 نیکی کے معمار محمد
 آر محمد پار محمد
 دونوں کی تکرار محمد
 کر دیں جو انکار محمد
 ہیں گلّی مختار محمد
 دیتے ہیں جو پیار محمد
 دیتے ہیں دیدار محمد
 ہیں کنجی بردار محمد

ہم سب کے دلدار محمد
 فوجوں کے سالار محمد
 خالق کے شاہکار محمد
 کہہ دے جو اک بار محمد
 عظمت کی دستار محمد
 میرے دل کے آئینے کے
 تنہائی ہو یا کوئی محفل
 رب کا بھی انکار سمجھنا
 جس کو جتنا چاہیں دے دیں
 ماں بھی اتنا دے نہیں سکتی
 بوصیری سے پوچھو کیسے
 رب کے گل خزانے کے بھی

ناصر جب بھی لے کر دیکھا
 نام ہے سدا بہار محمد

محمد ﷺ

محمد وہ ہے جس کی عرش پر توصیف کی جائے

محمد وہ ہے جس فرش پر تعریف کی جائے

محمد نام سے جو شخص بھی منسوب ہو جائے

مقدر کا دھنی مخلوق کا محبوب ہو جائے

محمد اُس کو کہتے ہیں جو محبوب خدا بھی ہو

نبی ختم الرسل مہر منور مصطفیٰ بھی ہو

محمد اُس کو کہتے ہیں جو یکتا ہو نرالا ہو

جو پتھر کھا کے طائف میں دُعائیں دینے والا ہو

محمد نام لینے سے مصیبت دُور ہو جائے

محمد نام جس گھر میں ہو وہ گھر نور ہو جائے

محمد مصطفیٰ کہہ کر اگر اپنی طرح جانا
 تو پھر سمجھو محمد کو محمد ہی نہیں مانا
 محمد کون ہیں پوچھو یہ خود مولا کی ہستی سے
 محمد کون ہیں پوچھو ذرا طائف کی بستی سے
 محمد فرش کا دُولہا محمد عرش کا تارا
 محمد نام ہر غم کی دوا ہر درد کا چارا
 محمد نام لینے سے سفینے پار ہوتے ہیں
 محمد نام سے شعلے گل و گلزار ہوتے ہیں
 محمد نام لینے سے طبیعت شاد رہتی ہے
 محمد نام سے دُنیاۓ دل آباد رہتی ہے

نعت شریف

بناتے ہیں گہر وہ اک نظر سے
 گزر جاتے ہیں وہ جس رہگزر سے
 نہ لوں گا روشنی شمس و قمر سے
 گھٹا بن کے مرے صحرا پہ برسے
 دوبارہ مر گئے تھے ہم تو ڈر سے
 نکلتے ہوں گے جب سرکار گھر سے
 کریموں کے کریم آقا کے در سے

نظر آتے ہیں پتھر بھی گہر سے
 لپٹ جاتی ہے اُس رستے سے خوشبو
 عرب کے چاند سے گہر ہے منور
 کبھی فرمائیے اپنے کرم سے
 کرم رنجہ نہ فرماتے لحد میں
 مدینے کا وہ کیا منظر بتاؤں
 کوئی لوٹا ہے خالی تو بتائے

کبھی ناصر کو روضے پر بلا لو
 مدینہ دیکھنے کو نین تر سے

نعت شریف

سوہنے دے آئیاں ویکھو مست بہاراں آ گئیاں
مسکیناں دے گھر وِش خوشیاں بنھ قطاراں آ گئیاں

کتھے شان تری کتھے سوچ مری تیری حد جبریل وی جان دا نہیں
تیری نعت لکھاں جیویں دل آکھے میرے کول انداز حسان دا نہیں
تیرے در تے میریاں سوچاں کرن پکاراں آ گئیاں

لگی اکھ تے ہو گئی دید تری میرے واسطے روزِ سعید ہوئیا
تیری آل اصحاب دا در ویکھاں سینے وِچ ایہہ شوق مزید ہوئیا
وِچ میرے تصور جس ویلے اوہ پاک مزاراں آ گئیاں

جنہاں نہیں مجبور دا حق کھادا جنہاں بُریاں نال بھلائی کیتی
تیری ذات پچھے جنہاں گھر چھڈے جنہاں سوہنیا تیری گدائی کیتی
اوہناں دے لئی بن کے حوراں خدمت گاراں آ گئیاں

جدھر دیکھیا اے لعل آمنہ دے جاری نور دی نہر سویز ہو گئی
 پچھے رہ اسواریاں سب گئیاں باقی ساریاں کولوں اوہ تیز ہو گئی
 جس اسواری دیاں اوہدے ہتھ مہاراں آ گئیاں

میں تے نہیں سمجھیا خورے کیوں لوکی ایس پاک کلام نوں پھول دے نہیں
 کھولی رکھدے اکھیاں ویر دیاں اکھ پیار والی کاہنوں کھول دے نہیں
 لگدائے رب ولوں ایہناں ول پھٹکاراں آ گئیاں

اللہ پاک دے یار نہیں کرم کیتا جو قصور کیتے سب معاف ہو گئے
 نعرہ اک لایا اہدے نام والا مرے توڑ تیکر رستے صاف ہو گئے
 رستے دے وچ ناصر شاہ جد وی دیواراں آ گئیاں

نعت شریف

بن جاندی اے گل مدینے	ربا مینوں گھل مدینے
اک واری تے چل مدینے	اپنا آپ وی بھل جاویں گا
لگ جاندا اے پھل مدینے	پل ایچ پیار دے بوٹے تائیں
آؤندی اے اک چھل مدینے	رہن نہیں دیندی عیب کسے دے
لگدا نہیں اک پل مدینے	کاسے بھرن تے کیہ پچھناں ایں
آ جاندا اے ول مدینے	کیہ منگناں تے کیویں منگناں
آج نہیں تے فیر کل مدینے	انشاء اللہ ٹر جاواں گے
ہر مشکل دا حل مدینے	ہر اک مرض دا دارو لبھدا

جے ملنا ای رب نوں ناصر
آپ دا یوہا مل مدینے

نعت شریف

لبھدے کرم دے گنج مدینے
 ویکھن والے ویکھ اوندے نہیں
 نُور دیاں اُس نور دے دَر تے
 پتھر دِل وی موم ہو جاندے
 مٹ جاندے نیں رنج مدینے
 چار مدینے پنج مدینے
 فیر وی رہندی جج مدینے
 سَک نہیں سکدی ہنج مدینے

بے درداں نوں ناصر جا کے
 پئے جاندی تو لُج مدینے

نعت شریف

آنے والی نسلوں کو بھی سنوار دیتے ہیں
مصطفیٰ جو دیتے ہیں بے شمار دیتے ہیں

خود نواز دیتے ہیں آپ جن فقیروں کو
زندگی مدینے میں وہ گزار دیتے ہیں

دور دور رہتے ہیں جو مدینے والے سے
اُن کو غم زمانے کے جاں سے مار دیتے ہیں

یا رسول اللہ کا نعرہ اپنی عبادت ہے
اس لیے صدا اُن کو بار بار دیتے ہیں

کربلا میں سید نے دیکھ کر کہا اُس سے
آ نبی کے دیں تجھ کو ہم بہار دیتے ہیں

حشر میں غلاموں کو دیکھ کر کہیں گے وہ
پل صراط سے آؤ ہم گزار دیتے ہیں

عرش و فرش والے بھی شیر اُس کو کہتے ہیں
ہاتھ سے وہ خود جس کو ذوالفقار دیتے ہیں

جا کے اُن کی چوکھٹ پر کر سوال اے ناصر
جو بنا فقیروں کو تاجدار دیتے ہیں

نعت شریف

غم راستے بدل گئے جب یاد آ گئے
 رگرتے ہوئے سنبھل گئے جب یاد آ گئے

آقائے نامدار کی یادوں پہ میں نثار
 روتے ہوئے بہل گئے جب یاد آ گئے

کتنی ہی مشکلات سے مجھ کو ملی نجات
 طوفان سارے ٹل گئے جب یاد آ گئے

میں رکھ رہا ہوں جس طرح پھولوں پہ ہر قدم
 پتھر بھی یوں پکھل گئے جب یاد آ گئے

ذکرِ نبی نے کر دیا ٹھنڈا جگر مرا
دُشمن بھی سارے جل گئے جب یاد آ گئے

بارش کا کام دے گئی نعتِ نبی مجھے
ہیروں میں اشک ڈھل گئے جب یاد آ گئے

بزمِ حیات کس قدر ناصر تھی بے سرور
ہم دوستو چل گئے جب یاد آ گئے

نعت شریف

صبح آتا ہے شام آتا ہے
 لب پہ اُن کا ہی نام آتا ہے
 اُن پہ بھیجے سلام جو اُس کو
 خود خدا کا سلام آتا ہے
 یاد آتی ہے اُن کی یوں مجھ کو
 جیسے گردش میں جام آتا ہے
 کاش کہہ دیں حضور محشر میں
 دیکھو میرا غلام آتا ہے

جان جاتی ہے اُن کے جانے سے
یہ بھی اکثر مقام آتا ہے

شکر ہے تیرے گداؤں میں
اس گدا کا بھی نام آتا ہے

نامِ نامی حضور کا ناصر
ساری دُنیا کے کام آتا ہے

نعت شریف

میرے آقا دی شان جیویں دسدا قرآن
 اوہدی من دا خدا اوہ نہیں رب توں جدا
 اپنی شان کتھے کسے انسان دی
 آقا دی گل رحمت دی چھل
 اوہدی ہر ادا ہے بے بدل
 اوہدی پیروی نشانی ایں ایمان دی
 خالق دا چکن عربی مٹھن کردا مٹھا مٹھڑے سُخن
 دسے رب دا کلام میرے آقا دا مقام
 اللہ کھاوے قسم اوہدی جان دی
 رنگیں فضا ٹھنڈی ہوا طیبہ گتیاں لگدائے پتا
 اوٹھے بن دے اصول ہے اوہ شہر رسول
 اوٹھے جھکدی اے دھون آسمان دی
 آقا دا در رحمت دا گھر اوٹھے عمر ہووے بسر
 اوٹھے ملدی امان ذرا کر پہچان
 اوٹھوں لبھدی اے راہ رحمان دی

میرا نبی رب دا نبی رب دا نبی سب دا نبی
 ہے اوہ اللہ دا پیارا سارے جگ دا سہارا
 کر نوکری توں اُس ذیشان دی
 مٹ گئے شک سوہنے تک ناصر ذرا ہُن توں ناں جھک
 دساں حق دی میں گل اوہدے بوہے تے چل
 جہدے ہتھ وِچ واگ ہے جہان دی

نعت شریف

اَج دِل مِرا جھوڈا پِیا حضور پُر نور آ گئے
پِی دَسدی اے پُھلاں نوں ہوا حضور پُر نور آ گئے

ہر پاسے خوشیاں دے جھنڈے پئے جھلے
ازلاں دے گجھے گجھے راز جانڈے گھلے
آئی عرشِ بریں توں صدا حضور پُر نور آ گئے

ہُن مظلوم نوں ناں کوئی ستاوے گا
کوئی وی یتیمیاں تائیں ہُن ناں رُلاوے گا
اللہ سُن لئی یتیمیاں دی دُعا حضور پُر نور آ گئے

دھرتی نوں فلکاں دے جھک گئے ستارے
لگدے طوفان پئے سانوں تے کنارے
نور ہوئی کائنات دی فضا حضور پُر نور آ گئے

اَج تُوں ہنیریاں نیں صفاں نیں لیپٹیاں
 مایاں دے گھر راج کرناں نیں بیٹیاں
 راضی ہوئیا مخلوق تے خدا حضور پُر نور آ گئے

امن و امان دا پیغام لے کے آیا اے
 قاتلاں اُچکّیاں دا چہرہ مُر جھایا اے
 ساڈے سراں اتوں ٹل گئی بلا حضور پُر نور آ گئے

وَدھ گیا واراں وچوں وار سوموار دا
 ناصر اَج پہلی وار ڈٹھا مُونہ بہار دا
 لئے گھر بار اپنا سجا حضور پُر نور آ گئے

نعت شریف

بات کر مدینے دی گل سنا مدینے دی
بات سارے شہراں چوں ہے جدا مدینے دی

آکھے جے خدا مینوں منگ لے کیہ منگناں ای
گرگڑا کے کر لاں گا التجا مدینے دی

ویکھناں جے چاہناں ایں خلد ایس دھرتی تے
اکھاں نال یار بستی ویکھ آ مدینے دی

دوستا! ناں سنگیا کر توں خدا توں منگیا کر
قبر وچ وی چلدی رہے ٹھنڈی وا مدینے دی

کمزور رشتے نیں عارضی محبتاں نیں
دوستی تے ہے یارو دیرپا مدینے دی

کسے وی کہانی دے ہونی نہیں نصیباں وچ
بات یارو دیندی اے جو مزا مدینے دی

کیوں ناں ذکر طیبہ دا ہر گھڑی کراں لوکو
خود پسند کردا اے گل خدا مدینے دی

ناصر اک مدینے دی شان کیہ سنا سکدا
شان خود بیاں کردے مصطفیٰ مدینے دی

نعت شریف

سرکارِ کملی والے مولا علی دے جانی
دربار تے بلا لَو ہووے گی مہربانی

لج پال ہے بنائی اللہ نے ذات تیری
میں تیری بات کردا بن گئی اے بات میری
ویکھاں میں روضہ تیرا ہے ایہہ آرزو پُرانی

گاؤندے نیں گیت سارے اپنے تے غیر تیرے
عرشِ علی وی تکیا چُھدا اے پیر تیرے
تیرے مُسکرائیاں بن گئی بجلی اوہ آسمانی

فرمایا خود خدا نیں رُتبہ اے تیرا بھارا
تیرے سامنے ہے آقا دُکھیاں دا حال سارا
تیرے خدا نیں بخش تینوں اے غیب دانی

اسری دی رات تیرا خود منتظر سی اللہ
 اللہ دے کول چل کے توں پہنچیا سی کلا
 لاریب ہیں تو آقا شہباز لامکانی

راتاں چوں رات مینوں جاپے اوہ شانناں والی
 جس رات سامنے سی روضے دی نوری جالی
 مینوں تے اج وی لگدی اوہو رات ہی سہانی

ناصر سناواں عرضاں بچدی نہیں بات مینوں
 آگاہ رب نہیں کیتا ہر بات توں ہے تینوں
 توں جاننا ایں سارا آکھاں میں کیہ زبانی

نعت شریف

روون زار و زار اکھیاں رتین ڈھل ناں جاوے
 منگدیاں نیں دیدار اکھیاں رتین ڈھل ناں جاوے
 مین میں بردا میں گولا ماہیا!
 ہن تے آ جا ڈھولا ماہیا!
 ترلے پاؤں ہزار اکھیاں رتین ڈھل ناں جاوے
 میرے دل دیاں دل وچ رہیاں
 سانوں باہجوں موجھی تھنیاں
 بھل گنیاں ہار سنگھار اکھیاں رتین ڈھل ناں جاوے
 خاموشی دیاں سن آوازاں
 چپ وٹ لئی اے دل دیاں سازاں
 تیرے پنوں بے کار اکھیاں رتین ڈھل ناں جاوے
 جس ساون وچ یار ناں آوے
 ناصر قطعاً قرار ناں آوے
 مینوں چھڈیا مار اکھیاں رتین ڈھل ناں جاوے

نعت شریف

مدینے دے والی کریم عربی دے در دے جیہڑے فقیر ہوندے
 خدا دی سونہہ اے خدا گواہ اے اوہ ہر کسے توں امیر ہوندے
 مریض ہو کے دوا نہیں منگدے شفا دی ہر گز دُعا نہیں منگدی
 جنہاں دے سینے چہ لگے ہوئے کسے دی نظراں دے تیر ہوندے
 جو پکے ہوندے نیں اپنے گن دے پرانے باغاں چوں پھل نہیں چن دے
 سجن دا ہر گز گلہ نہیں سُن دے جنہاں دے روشن ضمیر ہوندے
 اوہ صرف اپنے خدا توں ڈردے اوہ پھر اٹھے دُعاواں کردے
 اوہ پہلے بھکھیاں دے کاسے بھردے جو مصطفیٰ دے سفیر ہوندے
 ناں آج اے ذکرِ حسین ہوندا ناں کوئی صدق و یقین ہوندا
 نماز ، روزہ ناں دین ہوندا ناں کربلا دے جے پیر ہوندے
 خدا توں ہر گز خدائی نہیں منگدے وصال منگدے جدائی نہیں منگدے
 قطعاً وی ناصر رہائی نیں منگدے جو تیرے در دے اسیر ہوندے

نعت شریف

بس گیا اس طرح میرے دل میں لگ رہا ہے جہاں بھی مدینہ
جیسے ہو یہ زمیں بھی مدینہ جیسے ہو آسماں بھی مدینہ

فرش سے تا بہ عرش معلیٰ مصطفیٰ اللہ اللہ
جب وہ مہماں ہوئے لامکاں پر بن گیا لامکاں بھی مدینہ

دوسری کوئی راہیں نہ ڈھونڈو جُز نبی کے پناہیں نہ ڈھونڈو
مجرموں کے لیے ہے بنایا رب نے دارالاماں بھی مدینہ

لب پہ ہے گفتگو بھی اسی کی ہے مجھے آرزو بھی اسی کی
ہے نظر سے عیاں بھی مدینہ میرے دل میں نہاں بھی مدینہ

جن کا دل ہے وفا کا خزینہ مانگتے ہیں خدا سے مدینہ
دیکھنا حشر کے دن دیوانے ڈھونڈ لیں گے وہاں بھی مدینہ

درد کی دل میں دنیا بسا لو بیٹھے بیٹھے یہیں آزما لو
وہ جو چاہیں تو پل میں دکھا دیں ہر گدا کو یہاں بھی مدینہ

میری پہلی دُعا بھی یہی ہے آخری التجا بھی یہی ہے
میری ناصر صدا بھی یہی ہے میرا دل میری جاں بھی مدینہ

نعت شریف

عرب دے چن نوں حال سنايے
 چل کے مالا مال ہو جائے
 ہن چھڈ دیئے گھر بار جی چلو چلیے مدینے
 چھاں نہیں کوئی اس چھاں توں ودھ کے
 باپ توں ودھ کے ماں توں ودھ کے
 جتھوں ملدا اے پیار جی چلو چلیے مدینے
 رب نوں بھاون جس دیاں گلگیاں
 کنڈے وی جس شہر دے کلگیاں
 دُھپ وی سایہ دار جی چلو چلیے مدینے
 اوہدی خاک جیویں کستوری
 جتھے پڑھن سلام آ نوری
 پنپے پیار جی چلو چلیے مدینے
 اوہ لچپال پچا لئیدا اے
 دامن پٹھ چھپا لئیدا اے
 میرے جئے گنہ گار جی چلو چلیے مدینے

غوث قطب ابدال تمامی
 بوذر شامی رومی جامی
 جتھے کردے گئے پُکار جی چلو چلیے مدینے
 کر کے ناصر حال فقیراں
 تن دیاں پیش کراں کے لیراں
 دُکھ لَین گے ونڈ سرکار جی چلو چلیے مدینے

نعت شریف

سُن کر نعت میرے سینے میں ایک قلندر ناچ رہا ہے
 بہتی ندی میں جیسے آ کر ماہِ منور ناچ رہا ہے

میرے وجد پہ کچھ لوگوں نے فتوے داغ دیے ہیں لیکن
 اُن سے کہو سکرین پہ آ کر کوئی گھر گھر ناچ رہا ہے

میں فردوس کی آس پہ کیسے اپنی عمر بتاؤں کہتے
 شہرِ نبی کے ذروں میں تو خلد کا منظر ناچ رہا ہے

سیم و زر کی چمک پہ ہم نے رقصاں دیکھے دُنیا والے
 آپ کا نوکر اِس دُنیا کو مار کے ٹھوکر ناچ رہا ہے

چاند پہ جانے والا ناصرِ میل جائے تو اُس سے پوچھوں
 دیکھو ذرا وہ چاند نبی کے در پر آ کر ناچ رہا ہے

نعت شریف

دلدار ڈھولا! غم خوار ڈھولا!

تیرے ہاتھ بچنے نہیں بیمار ڈھولا!

قدم رنجا فرما کدی ساڈے ویہڑے

تیرے نال کاہدے غریباں دے جھیڑے

تیرے ہاتھ عیاداں نیں بے کار ڈھولا!

بہاراں دے دُوروں ای ریلے گزر گئے

اساڈے توں خوشیاں دے ویلے گزر گئے

خزاواں اجاڑے چا گلزار ڈھولا!

نظر آؤن اکھیاں نوں سدھراں دے کھولے

جدائی دے بدلاں دے چن ہونیا اوہلے

ناں مَر جاواں منگدا میں دیدار ڈھولا!

کسے ہور دے نال رشتہ جے جوڑاں
 ناں بخشے خدا جے میں مکھ تیتھوں موڑاں
 تیرے باہجوں سجدا نہیں گھر بار ڈھولا!

ناں میلے ناں ٹھیلے ناں عیداں دا چا اے
 ایہو آس میری اے ایہو ای دُعا اے
 فقط مینوں درکار دیدار ڈھولا!

جے ناصر توں پچھیں تے عرضاں سناوے
 فقط اکو جملہ زباں اُتے آوے
 کدے جھات پا میرا من ٹھار ڈھولا!

نعت شریف

شب کو بھی جہاں لاکھوں خورشید نکلتے ہیں
 آؤ کہ درِ شاہِ لولاک پہ چلتے ہیں

اک میں ہی نہیں کھاتا خیرات مدینے کی
 سب شاہ و گدا اُس کی خیرات پہ پلتے ہیں

کیا نام رکھا اپنے محبوب کا خالق نے
 اس نام کی برکت سے حالات بدلتے ہیں

مولا نے ضیا بھر دی اُس شہر کے ذروں میں
 ذراتِ مدینے کے مہتاب اُگتے ہیں

بھرتے ہیں ستارے بھی کشکول شعاعوں سے
جب گنبدِ خضریٰ سے انوار نکلتے ہیں

جب شہر رسالت کی محفل میں چھڑیں باتیں
انسان تو انسان ہیں پتھر بھی پکھلتے ہیں

اک نامِ محمد ﷺ ہی ہے وجہ سکوں ناصر
کچھ لوگ نہ جانے کیوں اس نام سے جلتے ہیں

نعت شریف

اک وار بُلا لَین جے سرکار مدینے
چند جان مدینے توں دیاں وار مدینے

جہت وِچ جاون دا مِیں سوچاں ناں کدی وی
دے دیوے جے خدا مینوں جے گھر بار مدینے

لکھاں وی گناہ ہون تے مِیں بخش دیاں گا
رَب کہندا چلے جان گنہگار مدینے

جبریل نوں سدہ تے کدوں چین سی آؤندا
آؤندا سی کرن آپ دا دیدار مدینے

ہوٹھاں تے سچے ہون دُوداں دے ترانے
انج جان کدے رَل کے ایہہ سب یار مدینے

فیر آوے کدی ہار تے اتبار ناں کرنا
ہنجواں دے چلو پا کے تسی ہار مدینے

ہر رات مدینے دی اے شبرات توں اعلیٰ
عیداں توں کتے وکھرا اے ہر وار مدینے

جس شخص نوں کوڈی دے کوئی بھاناں خریدے
اُس شخص دا ناصر ہے خریدار مدینے

نعت شریف

یا تے دنیا ساری رکھ لے
 رکھ فوارے اکھیاں اندر
 موسیٰ جے وی کہندے مڑ گئے
 عشق پناں تے گل نہیں بندی
 رب فرمایا عرش تے آیاں
 ایہہ لے دُنیا ایہہ لے جت
 میں مخلوق بنائی جہڑی
 دین ہووے یا دُنیا ہووے
 جتھے نعت دے پھل اُگدے نہیں
 چڑھسن لوگ جہازاں اُتے
 اپنے حجرے توں منبر تک
 یا سرکار دی یاری رکھ لے
 لب تے آہ و زاری رکھ لے
 سانوں وی درباری رکھ لے
 بھانویں پینڈائے بھاری رکھ لے
 ہر شے جاندی واری رکھ لے
 میں کیہ کرنی ساری رکھ لے
 توں ایہدی مختاری رکھ لے
 دونواں دی سرداری رکھ لے
 سینے وچ کیاری رکھ لے
 توں براق سواری رکھ لے
 جت دی اک کیاری رکھ لے

سارے بوہے بند کر ناصر
 طیبہ وٹوں باری رکھ لے

نعت شریف

تشریف آپ لائے تو اک نعت بن گئی
جھولے میں مسکرائے تو اک نعت بن گئی

آقائے نامدار کے میلاد کے لیے
گھر بار جب سجائے تو اک نعت بن گئی

خیرالبشر کی یاد میں جب اپنی آنکھ سے
دوچار اشک آئے تو اک نعت بن گئی

منبر پہ جب حضور ﷺ نے بارش کے واسطے
دستِ کرم اٹھائے تو اک نعت بن گئی

حسن و حسین و فاطمہ اور مولائے کائنات
کملی میں جب چھپائے تو اک نعت بن گئی

جب چہرہ رسول ﷺ کے انوار کے طفیل
سب ذہن جگمگائے تو اک نعت بن گئی

ناصر مرے حضور ﷺ نے مجھ سے گناہ گار
سینے سے جب لگائے تو اک نعت بن گئی

نعت شریف

جو بھی سرکارِ دو عالم کے گدا ہوتے ہیں
کب وہ مر کر بھی مدینے سے جدا ہوتے ہیں

جس گھڑی سامنے آ جاتی ہے اُن کی صورت
عشق کے سجدے تو اُس وقت ادا ہوتے ہیں

دلِ مدینے کی طرف لگے رہتے ہیں اُن کے
تیرے دیوانے جو مصروفِ دُعا ہوتے ہیں

اتنے ذرّے بھی نہیں ریت کے صحراؤں میں
جتنے انعام ہمیں طیبہ سے عطا ہوتے ہیں

اُن کے ملنے کو چلا آتا ہے کعبہ خود ہی
اللہ والوں کے تو انداز جُدا ہوتے ہیں

موت بھی اپنا اُنہیں دولہا بنا لیتی ہے
عشق سرکار میں جو لوگ فنا ہوتے ہیں

دل تو پہلی ہی نظر میں ہوا اُن کا ناصر
کب نگاہوں کے بھلا تیر خطا ہوتے ہیں

نعت شریف

نبی کی راہ پر چلنا شریعت نام ہے اس کا
نبی کے نام پر مٹنا محبت نام ہے اس کا

عابِ پاک کو ہاتھوں پہ رُخ پہ مل لینا
غلامی اس کو کہتے ہیں عقیدت نام ہے اس کا

جو ہو جائے فدا اُن پر فرشتے غسل دیں اُس کو
یہی ہے عشقِ دلِ والو! شہادت نام ہے اس کا

رخِ محبوب نظروں سے جو اوجھل ہو تو مر جائیں
اسے دیدار کہتے ہیں زیارت نام ہے اس کا

عمرِ منبر پہ ہیں لیکن سُننا دی بات لشکر کو
خطیبو! غور فرماؤ خطابت نام ہے اس کا

محافظ بھڑیے دیکھے نبی والوں کے ریوڑ کے
کرامت اس کو کہتے ہیں ولایت نام ہے اس کا

شب ہجرت اکیلے ہیں علی آقا کے بستر پر
یہی تو جاں نثاری ہے شجاعت نام ہے اس کا

سر عرش علی ناصر نہیں بھولے غلاموں کو
یہی اُلفت یہی شفقت ہے رحمت نام ہے اس کا

نعت شریف

پشتو

سرورِ زیبا دے مال و سرم تہ قربان دے
واہ واہ سمرہ خیسۂ نبی سلطان دے

ترجمہ

میرا گھر اولاد و جاں محبوب پر قربان ہے
مرحبا کتنا حسین میرا نبی سلطان ہے

پشتو

جملہ خوب رومان ہما واڑا حسینان ہما
خاور دد پیزا نہ پئی واڑا شہہ قربان ہما
حسن تہ حیران لیئی جنتو نو کیلتے رضوان دے

ترجمہ

اس جہاں میں جس قدر بھی خوبو انسان ہیں
وہ سبھی اُن کے قدم کی دھول پر قربان ہیں
آپ کے جلووں کو رضواں دیکھ کر حیران ہے

نعت شریف

میرا گھر اولاد و جاں محبوب پر قربان ہے
مرحبا کتنا حسین میرا نبی سلطان ہے

اس جہاں میں جس قدر بھی خوبرو انسان ہیں
وہ سبھی اُن کے قدم کی دُھول پر قربان ہیں
آپ کے جلووں کو رضواں دیکھ کر حیران ہے

اُنگلیاں کاٹیں جنہوں نے حُسنِ یوسف دیکھ کر
دیکھ لیتیں آنکھ سے میرے نبی کو وہ اگر
پھیر لیتیں دل پہ چُھریاں یہ مرا ایمان ہے

عائشہ کے ہاتھ سے جس وقت سوئی کھو گئی
مُسکرائے آپ تو ہر چیز روشن ہو گئی
چہرہء محبوب ہے یا سورجوں کی کان ہے

ناصر ہو کہ ہو ظفر سب ہیں اسی کے ترجمان
وہ حبیبِ مصطفیٰ جس کا ہے طیبہ آستان
شاعروں میں سب سے پیارا آپ کو حسان ہے

نعت شریف

ایہہ جگ پیا تیرے نال سجدا اے
 سجدا اے نالے رجدا اے
 تیرے باہجوں سوہنیا سہارا ہور کھڑا اے
 جتھے اسیں جائیے اوہ دوارا ہور کھڑا اے
 دل ہر ویلے تیرے ول بھجدا اے
 اللہ دی ازلوں ای تیرے دیوانے آں
 ہر ویلے تیریاں جو محفلاں سجانے آں
 ساڈے واسطے فریضہ ایہو حج دا اے
 دکھی دل ہووے تاں اوہ دکھ نوں سیان دا
 ٹٹے ہوئے دل دا وی حال اوہو جان دا
 تیر عشقے دا جہدے سینے وچدا اے

سبناں ہُن آ جا چل چلیے مدینے نوں
 دسیئے جا حال اُس عربی نگینے نوں
 دُکھ ونڈدا تے نالے عیب کج دا اے
 ایہو گل مینوں سارے عاشقان پڑھائی اے
 ودھ شہنشاہیاں کولوں سوہنے دی گدائی اے
 ہور پتہ مینوں چُچ ناں چُچ دا
 نام اہدا لیئے چھڈ چاندیاں بیماریاں
 ناصر اوہ تے جاندا اے دلاں دیاں ساریاں
 اوہنوں پتہ سارا کل دا تے اَج دا اے

نعت شریف

بھانویں ساہ رُک جائے ، بھانویں جند مُک جائے
 بھانویں پئے جائے ویر زمانہ
 تیرا دامن چھڈ نہیں سکدا دل دیوانہ
 اسماں ذکر حضور ﷺ دا کرنا ، اسماں عشق نبی ﷺ وچ مرنا
 اسماں گج وچ نعرے لاؤنے ، اسماں دُنیا توں نہیں ڈرنا
 اسیں سچ گئے آں ، اسیں رچ گئے آں
 سانوں لبھ گیا نور خزانہ
 اسماں پائی پیار دی وردی ، ساڈے کولوں موت وی ڈردی
 سرکار دا ساوا روضہ ، اکھ دل دی تک تک ٹھردی
 اسیں جھلے نہیں ، اسیں کلے نہیں
 ساڈے نال حسین دا نانا
 ساڈے لب تے رہندیاں نعتاں ، اسیں کردے اوہدیاں باتاں
 اسیں اوہدے عشق اِچ سڑ گئے ، جہدا وَنڈدا نور زکوتاں
 اوہدا کھانے آں ، اوہدا گانے آں
 سانوں لبھدی بھیک روزانہ

ساڈے دامن رہن ناں خالی ، ساڈی لُج لُچال نیں پالی
 ساڈے سر تے رہندا سوہنا ، جھڑا کوثر دا خود والی
 میلاد کرو ، اہنوں یاد کرو
 دل پیش کرو نذرانہ
 سوہنے زخم اساڈے سیٹے ، اساں جام پریم دے پتے
 اساں ناصر پاک نبی ﷺ دے ، میلاد تے بند نہیں کیتے
 اسیں پُٹی آں ، اسیں سنی آں
 ساڈا سوہنے نال یرانہ

نعت شریف

کیسے کیسے رنگ بدل کر غم دُنیا کے آتے ہیں
 لیتا ہوں جب نام نبی ﷺ کا خوشیوں میں ڈھل جاتے ہیں

جس کا کھاؤ اُس کا گاؤ قول ہے یہ داناؤں کا
 اُس کے گیت نہ گائیں کیسے جس کا صدقہ کھاتے ہیں

عرشِ علی کے ماتھے کا بھی جھومر اُن کی عظمت ہے
 میرے نبی ﷺ کی شان کے جھنڈے ہر جانب لہراتے ہیں

دائیِ حلیمہ کی کٹیا میں منظرِ دید کے لائق ہے
 آپ کی جھولے کی ڈوری کو خود جبریل ہلاتے ہیں

عشق و محبت سے پڑھتا ہے جو اک بار درود کبھی
 دمیں دربار میں سُن لیتا ہوں خود آقا فرماتے ہیں

اُن کی نسبت وہ نسبت ہے جس کی نسبت سے ہم جیسے بے قیمت سکتے اُن کے ہاں چل جاتے ہیں

اس نعرے سے اکثر اپنی ہر مشکل آسان ہوئی ہیں کتنے نادان جو اُن کے نعرے سے کتراتے ہیں

ہر محفل میں محفل والے کا ہونا بھی لازم ہے اس لیے دیوانے ناصر محفلِ نعت سجاتے ہیں

نعت شریف

سرِ بزمِ جھومتا ہے سرِ عامِ جھومتا ہے
تیری نعتِ سُن کے تیرا یہ غلامِ جھومتا ہے

تیرے نام سے ہزاروں کے نصیبِ جگمگائے
تیرا نام جس میں آئے وہ کلامِ جھومتا ہے

تیری ذات پر ہمیشہ جو دیوانے بھیجتے ہیں
تیرے آستانِ پہ جا کے وہ سلامِ جھومتا ہے

جو ملا مقامِ مجھ کو وہ ملا ترے کرم سے
تُو قدمِ جہاں بھی رکھ دے وہ مقامِ جھومتا ہے

میں نے جس نماز میں بھی تیرا کر لیا تصوّر
وہ مرا رکوع و سجدہ وہ قیام جھومتا ہے

ترے نام نے عطا کی مرے نام کو بھی عظمت
ترا نام ساتھ ہو تو مرا نام جھومتا ہے

ترے مے کدے میں آیا تو گھلا یہ راز ناصر
ترے ہاتھ سے ملے جو وہی جام جھومتا ہے

نعت شریف

بیاں فخر رسالت دی ہے عظمت کون کر سکدا
برابر آپ دے آوے ایہہ جرات کون کر سکدا

کہیا جبریل نیں اقصیٰ دے وچ آؤ مُصلّے تے
تُساں باہجوں رُسولاں دی امامت کون کر سکدا

سلیمان جے پیغمبر نیں زمیں تے راج کیتا سی
تُساں باہجوں فلک تے وی حکومت کون کر سکدا

خدا نے بھیجیا قرآن جمع عثمان نیں کیتا
تُساڈی ذات ول آیا خیانت کون کر سکدا

ربیعہ نُوں وضو بدلے محل جتّ دا دے چھڈیا
جیویں آقا نیں فرمائی سخاوت کون کر سکدا

ہٹائی ناں نظر چہرے توں ڈنگ جھلدا ریہا بھانویں
مرے صدیق دے وانگوں زیارت کون کر سکدا

صحابہ دا وی تُوں خادم تے ولیاں دا وی تُوں نوکر
ترے وانگوں بھلا سُنیا! محبت کون کر سکدا

جیویں سرکار فرماون کے آ میدانِ محشر وچ
گنہ گاراں دے اے ناصر شفاعت کون کر سکدا

نعت شریف

کرناں کیہ اساں لمی چوڑیاں جگیراں نُوں
چاہیدی مدینے وِچ حاضری فقیراں نُوں

عرضاں گزاریاں نُوں سال ہوندے جاندے نہیں
مندے توں وی مندے ساڈے حال ہوندے جاندے نہیں
دُکھاں والی جیل چوں رہائی دے اسیراں نُوں

کہندا اے زمانہ تیرے غماں دی اخیر نہیں
چچدی کوئی اک تیرے ہتھ لکیر نہیں
سدھا کر سگدے حضور ﷺ ای لکیراں نُوں

میرا لچپال میرا حال سارا جان دا
آپے رَکھ لوے گا اوہ مان میرے مان دا
ککھچناں ناں سینے چوں جدائیاں دیاں تیراں نُوں

اوبدے دربار تے سناؤن دا رواج نہیں
 روگیاں دا دید باجھوں کوئی وی علاج نہیں
 آپے ویکھ لوے گا اوہ اگھاں دیاں پیراں نوں

ناصر ایہہ طوفاناں دا وی رُخ موڑ دین گے
 رابطہ مدینے ولے میرا جوڑ دین گے
 دتی اے توفیق رب میرے سوہنے پیراں نوں

نعت شریف

سب سے میٹھا نام تمھارا - درد و غم آلام کا چارا
 نام محمد ﷺ نام سب سے پیارا نام
 جب اس نام کی میم ہٹائی - حمد خدا کی لب پر آئی
 تم اس نام کی عظمت دیکھو - خوب پڑھو اور برکت دیکھو
 چو سکون کے جام - نام محمد ﷺ نام
 منزل منزل نام نبی ﷺ کا - محفل محفل نام نبی ﷺ کا
 ہم سب کو مطلوب یہی ہے - اللہ کو محبوب یہی ہے
 لیجیے صبح و شام - نام محمد ﷺ نام
 یاد آئے جب کملی والا - خوب چپو اس نام کی مالا
 کہہ دو یہ ہر ایک گدا کو - ہے اس نام کی لاج خدا کو
 پڑھو درود سلام - نام محمد ﷺ نام
 پی کی یادیں پی کی باتیں - کر کر گزریں دن اور راتیں
 ادب سے ناصر شہر مدینے - میری عقیدت کی دیوی نے
 باندھ لیا احرام - نام محمد ﷺ نام

نعت شریف

پھڑ لئی سوہنے واگ مدینے	بخت پئے انج جاگ مدینے
بُھل گئے سُر تے راگ مدینے	بس روون دی جاچ آ گئی اے
اکھیاں دتے لاگ مدینے	جج چڑھی جد شوق دی اوتھے
نفس دا کیلو ناگ مدینے	جنگل دے سَپ فیر کدی سہی
بُھل جاندے ڈائیاگ مدینے	بڑے بڑے فنکاراں تائیں
کی بھولے ، کی گھاگ مدینے	اس تسبیح دے منکے لگدے
لگدی فوراً جاگ مدینے	دل دا سٹھرا بھانڈا ہووے

اُجڑے اُجڑے لوکی ناصر
ہندے سدا سہاگ مدینے

نعت شریف

بھانویں ہوویں تُو گھر بیلیا

رکھ مدینے نظر بیلیا

راہ دے پتھر وی ہٹ جان گے

غم دے بدل وی چھٹ جان گے

یاد سوہنے تُوں کر بیلیا

پھر تُوں آویں گا گھر تُوں ناں خالی

پیش کر کے دروداں دی ڈالی

کیتا کر تُوں سفر بیلیا

جان بھانویں ہے تیری اکیلی

کملی والا بنا لے تُوں بیلی

مڑ ناں دشمن تُوں ڈر بیلیا

بازو لہراں دے تُوں نپدا نپدا

نام سرکار دا چپدا چپدا

جا طوفاناں چہ تر بیلیا

قُرب ہووے سجن دا کہ دُوری
 ہے عشق وِچ بڑا ای ضروری
 دُکھڑے ہس ہس کے جَر بیلِیا

سامنے نیں تیرے سبھے راہواں
 موڑ دے اوسے پاسے نگاہواں
 سوہنا آکھے جدھر بیلِیا

اوہنوں سینے چہ اپنے وسا کے
 اوہدے غم نُون تُون مہمان بنا کے
 پیش کر دے جگر بیلِیا

ٹھارے اوہ غریباں دی آخر
 جگ دی نظراں توں گریاں دی ناصر
 لَین اُوندا خبر بیلِیا

نعت شریف

ہاں وہ لمحے امر ہو گئے

جو مدینے بسر ہو گئے

بے نہایت عطا کی بدولت

مُصطفیٰ کی ثنا کی بدولت

کتنے آباد گھر ہو گئے

جس جگہ وہ سواری سے اترے

جانِ عالم جدھر سے بھی گزرے

سارے روشن نگر ہو گئے

بن کے بکھرے محبت کی خوشبو

کتنے خوش بخت تھے میرے آنسو

آپ کی جو نذر ہو گئے

خود خدا کے کرم کے اشارے

ہو گئے اُس کی جانب ہی سارے

میرے آقا جدھر ہو گئے

نام اُن کا زباں پر جو آیا
 پُوچھو کیسے کنارے پہ آیا
 میرے ساتھی بھنور ہو گئے

جب مصیبت غلاموں پہ آئی
 آپ کے نام کی دی دوہائی
 مصطفیٰ باخبر ہو گئے

ناز قسمت پہ وہ کر رہے ہیں
 اُن کے ناصر جو در پہ جھکے ہیں
 کتنے اونچے وہ سر ہو گئے

نعت شریف

مِل کے کوئی التجا کر لوو

حاضری دی دعا کر لوو

تنگ لگدا اے اوہ زندگی توں

دُور رہندا اے جہڑا نبی ﷺ توں

اُس توں رستہ جُدا کر لوو

ہو کے بس نبی ﷺ دے رہواں گے

جان دینی پئی تے دیاں گے

اَج ایہو فیصلہ کر لوو

کملی والے دی محفل سجا کے

چند اکھیاں چوں اتھرو گرا کے

تپتی لو نوں صبا کر لوو

ہے نبی والیاں دی نشانی

سب توں وڈی ہے ایہہ نعت خوانی

ذکر صلّ علی کر لوو

روز کریا کرو ناں دھماکے
 چھوڑو رشوت تے مارو ناں ڈاکے
 آپ دا ای جیا کر لوو

مت کرو چوریاں تے اُجاڑے
 ایسا ہووے ناں حشر دیہاڑے
 سب مزا کرِ کرِ کرِ لوو

بن کے ویکھو عمل دے وی غازی
 پکّے بن جاؤ اَج توں نمازی
 جو قضا اے ادا کر لوو

نسخہ ناصر ہے سب توں ایہہ اعلیٰ
 پا کے گل وِچ دَروداں دی مالا
 ہر مرض دی دوا کر لوو

نعت شریف

آقا دا ہووے دربار
 ایہہ ہوں سارے یار
 مزے تے فیر آون گے
 اکھیاں دے وِچ ہوں اتھرو ہونٹاں تے فریاد
 وسے گی نور دی پھوہار ملے گا غم خوار
 مزے تے فیر آون گے
 لا کے جالی نال ایہہ سینے عرضاں کرے فقیر
 ریہے گناہواں دے نہیں بھار اوہ دیکھ کے دیار
 مزے تے فیر آون گے
 خود جبریل امین نوں آوے دیکھے بن ناں چین
 دُروداں دے پرو کے اوتھے ہار کراں گے پیش یار
 مزے تے فیر آون گے
 پکاں نال مدینے ناصر دیاں بوہاری میں
 مینوں جے کہن سرکار توں کری جا دیدار
 مزے تے فیر آون گے

نعت شریف

میرے سرور میری قسمت کو بھی اعلیٰ کر دے
دل کی دُنیا میں اندھیرا ہے اُجالا کر دے

آلِ اطہار کا مجھ کو تُو بنا کے منگتا
اپنے یاروں کا مجھے چاہنے والا کر دے

بعد مرنے کے مرے، آ کے لحد میں میری
اے مرے نُور کے پیکر تُو اُجالا کر دے

اُن کی یادوں میں جو اشکوں کی پرو لایا ہے
پیش سرکار کی خدمت میں وہ مالا کر دے

رات معراج کی خالق نے کہا؛ آ کے ذرا
روقتِ عرشِ معلّٰی کو دوبالا کر دے

چھوڑ کر تیری گلی جاؤں تو کہاں میں جاؤں
آ کے کٹیا میں مرے غم کا ازالہ کر دے

تیرا ناصر تیرے گستاخ سے لڑتا جائے
مجھ کو بس اپنا گدا اپنا جیالا کر دے

نعت شریف

دین و دُنیا میں جو تیرا نہ سہارا ہوتا
کس کے ٹکڑوں پہ فقیروں کا گزارا ہوتا

تیری قسمت نہ غیروں کی غلامی ہوتی
تُو نے اِک بار جو آقا کو پُکارا ہوتا

آج آنکھوں میں نہ رنگین نظارے ہوتے
تیرے رُخ کا نہ جو پُرکیف نظارا ہوتا

ہم یتیموں کی طرح ٹھوکریں کھاتے پھرتے
تُو جو حامی نہ مرے آقا ہمارا ہوتا

درد ہوتا نہ کوئی اور مرے سینے میں
کاش سینے میں فقط درد تُمہارا ہوتا

تُو نہ روتا کبھی غاروں میں ہماری خاطر
غم گداؤں کا اگر تَجھ کو گوارا ہوتا

اَب بھی ناصر میرے دل میں یہ کسک رہتی ہے
کاش حاضر میں مدینے میں دوبارہ ہوتا

نعت شریف

دی	مدینے	یاد	جاوے	آ	وی	ویلے	جس
دی	مدینے	یاد	جگاوے	آن	سُتیاں	مینیوں	
	اتھرو	اؤندے	وچ	دے	اکھیاں		
	اتھرو	گراؤندے	مرے	نال			
	اتھرو	سوندے	ناں	رات	ساری		
	اتھرو	گاؤندے	دے	بجر	گیت		
دی	مدینے	یاد	جاوے	مِل	وچ	ہنجواں	جدوں
	جاوے	گھل	گھل	بُکل	دی	غم	
	جاوے	بھل	بھل	مینیوں	گجھ	لب	
	جاوے	ڈل	ڈل	دولت	دی	چین	
	جاوے	رُل	رُل	جندڑی	اچ	خاک	
دی	مدینے	یاد	پاوے	ویہڑے	آ	پیر	جدوں

نبضاً ویکھ کے کہن سیانے
 کی اے تینوں اللہ جانے
 خورے کئے ہوئے زمانے
 سُن سُن جگ دے مہنے طعنے
 مینوں سُولی روز چڑھاوے یاد مدینے دی
 دل وچوں نکلن ہوکے ہاواں
 روواں کر کر لمیاں باہواں
 دید لئی بے تاب نگاہواں
 ہُن ناصر لئی کرو دُعاواں
 بے پر دا پر بن جاوے یاد مدینے دی

نعت شریف

التجاواں دا مُل پے گیا
 اوہناں راہواں دا مُل پے گیا
 اوہناں نانواں دا مُل پے گیا
 سب گداواں دا مُل پے گیا
 اوہناں ساہواں دا مُل پے گیا
 سب بھراواں دا مُل پے گیا
 سب خطاواں دا مُل پے گیا
 جگ دی ماواں دا مُل پے گیا

آج دُعاواں دا مُل پے گیا
 جتھوں جتھوں گزر دے گئے
 جو محمد ﷺ توں ہووے شروع
 آپ دی جد گدائی ملی
 جو مدینے دے وچ میں لے
 سینے یوسف نین جد لا لے
 کملی والے دے در میریاں
 آپ دی والدہ دے طفیل

نعت شریف

زندگی دا چارا اے جان توں وی پیارا اے
آسرا غریباں دا آپ دا دوارا اے

دعویٰ نہیں فقیری دا مان نہیں امیری دا
مصطفیٰ دے لنگرتے ساڈا تے گزارا اے

ہون گے زمانے دے ہور وی سہارے پر
سانوں یارسول اللہ ﷺ آپ دا سہارا اے

عرشی وی ایہہ من دے نیں فرشی وی ایہہ کہندے نیں
آپ دی ای جلویاں دا ہر طرف نظارا اے

رات دِن گزرے نیں آپ دی ثنا اندر
ساڈی زندگی دا ایہو گوشوارہ اے

آپ دی غلامی دی مِل گئی سند مینوں
میرا تے بلندیاں تے اَج کل ستارہ اے

میریاں خطاواں دا جے حساب نہیں ناہر
آپ دی عطا دا وی حد ناں کوئی کنارا اے

نعت شریف

عشق دی جد تشہیر ہندی اے	جنڈی لیر قطیر ہندی اے
سوہنا مئے جیویں مئے	ہر دم ایہہ تدبیر ہندی اے
مندراں وچ اذاناں ہندیاں	مے خانے تقریر ہندی اے
خیمیاں وچ تلاوت ہندی	نیزے تے تفسیر ہندی اے
بندہ جس دم خاک ہو جاوے	پھر مٹی اکسیر ہندی اے
لوح محفوظ نظر وچ ہندی	مٹھ دے وچ تقدیر ہندی اے
ہتھاں وچ ہتھکڑیاں ہندیاں	پیراں وچ زنجیر ہندی اے

ناصر دل دے خاص فریم اچ
اگو ای تصویر ہندی اے

نعت شریف

مصطفیٰ کے شہر میں اک بار جا کر دیکھیے
سرورِ دُنیا و دین کو غم سُنا کر دیکھیے

التجائیں آپ کی عرشِ خدا تک جائیں گی
شاہِ شاہاں کی گلی میں التجا کر دیکھیے

اے سکوں کے طالبو! بکھرے ہوئے لوگو سُنو!
آج ہی سرکار کی محفل سجا کر دیکھیے

کس قدر نُجھتے ہوئے چہروں پہ ہیں مایوسیاں
اے مرے آقا! ادھر بھی مُسکرا کر دیکھیے

حضرتِ آدم کے آیا کامِ اسمِ مصطفیٰ ﷺ
آئے اِس نام کو ساتھی بنا کر دیکھیے

کیوں دکھاتے ہو کسی بے درد کو زخمِ جگر
جائے جانِ مسیحا کو دکھا کر دیکھیے

دس قدم آئیں گی چل کر رحمتیں اللہ کی
اک قدم تو آپ کی جانب اٹھا کر دیکھیے

تہمتوں سے جگمگا دیں محفلیں ناصر مگر
نعت سے قریہ جاں بھی جگمگا کر دیکھیے

نعت شریف

ہو نہیں سجدے دُنیا والے ہمسر کملی والے دے
تُوں وی مَیں وی آں سارے ای نوکر کملی والے دے

دولت واری گھر وی وارے جان وی کیتی نذرانہ
اپنی آپ مثال نیں دلبر کملی والے دے

بُوبکر و فاروق و عثمان ، پاک بلال ، قتادہ وی
بُوذر ، سلماں ، جابر ، طلحہ ، حیدر کملی والے دے

نبیاں نیں وڈیاا جتھوں رب وی نعت بیاں کردا
رُتے عقلاں سمجھاں کولوں باہر کملے والے دے

اِک تَلڑا ای نسلاں تیکر ناں مَکدا ناں مَکناں ایں
ایں لئی نیں منگتے جاندے دَر دَر کملی والے دے

اُس دربار چہ اُچا بولن وی سجنوں گستاخی اے
ایسے لئی تے عاشق بولن ڈر ڈر کملی والے دے

حسن حسین نیں دو شہزادے ایہناں نال بنا کے رکھ
دونویں ای نیں جگ توں وکھرے گوہر کملی والے دے

اوہدا ذکر خدا نیں کیتا سب توں اُچا ناصر شاہ
ڈنکے وجدے رہنے سجنو گھر گھر کملی والے دے

نعت شریف

دیندے کدی ناں آپ جے سرکار آسرا
ہونا سی ہراک آسرا بے کار آسرا

ہووے گا تیرا ہو کوئی اے یار آسرا
ساڈا تے ہے اوہ سید ابرار آسرا

دُکھاں غماں دے ماریو شکرِ خدا کرو
بن کے حضور ﷺ آگئے غم خوار آسرا

آقا دے آسرے بناں بندی نہیں گل کدی
نت روز غیر دین پئے لکھ وار آسرا

ایسے بہانے دیکھیا جا کے خدا دا گھر
آقا تُساڈا بن گیا دربار آسرا

محشر دے روز ہو گئی عملاں چہ جے کمی
بن جاوے گا حضور ﷺ دا فیر پیار آسرا

اسلام دے محل جدوں کربل چہ ہل گئے
اوہناں لئی بنیا آپ دا پری وار آسرا

لوڑاں نہیں طیبہ پاک دی ٹھنڈی ہوا دیاں
ڈھونڈے بھلا کوئی ہور کیوں بیمار آسرا

اوتھے وی تیرا آسرا ہونا ایں یا نبی ﷺ
جس تھاں تے کوئی کر گیا انکار آسرا

ناصر درِ رسول ﷺ تک پہنچی صدا مری
میرا تے بن گئے میرے اشعار آسرا

نعت شریف

پٹھیاں نیں ڈیرا لا کے میرے گھر ویرانیاں
پھیرا پا جا تاجدارا سیدا لاثانیاں!

جے بلاویں تے مرے رہ جان گے لگھ سوہنیا
چر جکڑے نیں مرے تے بے سرو سامانیاں

یوسف کنعان تیرے شہر وچ ٹک جاوندا
دیکھ لیندا جے ترے چہرے دیاں جولانیاں

توتے تُو ایں تیرے در دے نوکراں دی نہیں مثال
تیرے نوکر دے لئی حوراں وی نیں دیوانیاں

اوہ نہیں دسترخوان ویہندے فیر شاہواں دے کدی
مانیاں جتھیں مدینے تیریاں مہمانیاں

اتھے اوتھے جھنڈے جھلنے صرف تیری شان دے
بخشیاں نین تیرے رب نین تینوں اوہ سُلطانیاں

کون پُچھدا ساڈے ورگے ماڑیاں نوں آن کے
مان رکھدا جے غریباں دا نہ تُوں دلِ جانیاں!

تیرا ناّصر وی حشر وِچ جاوے سینہ تان کے
بخشوا دیویں تُوں رب توں ایہدیاں نادانیاں

نعت شریف

دِن رات گزردے دُکھیاں دے سوہنے دیاں گلاں کر کر کے
ہر ساہ اے آخری ساہ لگدا راہ تک تک ہوکے بھر بھر کے

اِس عشق دے کھیل اوڑے نیں ایہہ اپنی مرضی کردا اے
بندہ ٹنگیا رہندا سُولی تے ناں جیوندا اے ناں مَردا اے
لے جانے جذبے منزل تے کدی دُب دُب کے کدی تر تر کے

رَکھ نیویاں نظراں ٹُریا جا کسے روز تُوں مقصد پاویں گا
ناں بول اچیرا کوئی بولیں کسے بول تُوں پھڑیا جاویں گا
ہر قدم اٹھانا پیندا اے اُس کوچے دے وِچ ڈر ڈر کے

بویری وانگوں آقا جی میرے گھر وی پھیرا پا جاؤ
مطلب دے بلی چھڈ گئے نیں لچپال پیا جی آ جاؤ
چند لیراں قَطیراں ہو گئی اے غم سہہ سہہ کے دُکھ جر جر کے

جدوں یاد مدینہ آؤندا اے اکھیاں چوں چشمے پُھٹدے نہیں
 کیہ کریئے روگ جدائیاں دے پئے ڈاکوآں وانگوں لُڈے نہیں
 نہیں جین دا چھڈیا ہُن آقا! اِس صدمے ہڈیاں پَر پَر کے

ایہہ ناصرِ ورد انوکھا اے دیدارِ بناں اِس جانا نہیں
 مینوں لگدا بیلی توڑ دا اے ایہدا کوئی ہور ٹھکانہ نہیں
 اسیں دونویں اِنج تک ہارے نہیں جت جت کے اسیں ہر ہر کے

نعت شریف

دِل دِل دِل دِل مدینہ دِل دِل
 اِس دِل وِج دِل والیاں نُوں خود رب وی پِندا مِل
 ایہہ نکتہ تُوں یار بھلاویں مَر دیاں تیک کدی ناں
 ہے جت دے باغاں وِچوں اعلیٰ باغ مدینہ
 کرو دُعاواں طیبہ وَّے پین سفینے ٹھل
 مکہ پاک نبی ﷺ نُوں پیارا رب دا پیار مدینہ
 آپ نہیں اپنے نُوروں کیتا پُر انوار مدینہ
 اوہدے ذریاں دے وِج رَہنی محشر تک جھل مِل
 اوہدی مٹی پاک دے اندر رکھیاں رب تاثیراں
 ایہنوں کھا کے چین ہے پایا بیماراں دِگیراں
 لایئے جے ایہہ خاک مبارک زخم وی جاندے سِل

دِل دے نال اِس بستی دا ایہہ رشتہ بہت پُرانا
 ہر عاشق ہے فرض سمجھدا شہر مدینے جانا
 ہے ایہہ مان غریباں دا تے کمزوراں دا ٹل
 اپنی جان دے اُتے ناصر جہڑا ظلم کماوے
 رب فرماندا یار مرے دے بوہے تے آ جاوے
 اوہدے ٹُٹے لیکھ بناواں کرم دے لا کے کل
 دِل دِل مدینہ دِل دِل

نعت شریف

مدینے کا رُتبہ گھٹایا نہ جائے
جو یاد آئے تو پھر بھلایا نہ جائے

خُدا چاہتا ہے مدینے کا زائر
جہنم میں ہر گز جلا یا نہ جائے

یہ ہے حکم اللہ عزوجل کا
مدینے کسی کو ستایا نہ جائے

قدم تب ہی اُٹھتے ہیں جب وہ بلائیں
قدم ورنہ اک بھی اُٹھایا نہ جائے

مدینے کے والی کا اسمِ گرامی
نہ ہو گر وضو گنگنایا نہ جائے

مدینہ ہے ایسا شجر اِس جہاں میں
خزاؤں میں بھی جس کا سایہ نہ جائے

ہے ارشاد طیبہ کے والی کا سُنیے
کیا جائے احساں بتایا نہ جائے

مدینے میں جاتے ہیں اپنے ہی ناصر
مدینے میں کوئی پرایا نہ جائے

نعت شریف

بھلناں ایں ناں ای بھلایا اے تیرا سوہنا مدینہ
 اللہ نیں کتاں سجایا اے تیرا سوہنا مدینہ
 نوریں دی بارات نون چھڈ کے جنت دے باغات نون چھڈ کے
 جبریل ویکھن لئی آیا تیرا سوہنا مدینہ
 چھڈ کے منظر گندے مندے اوہ کئے خوش بخت نیں بندے
 سینے نون جہاں بنایا اے تیرا سوہنا مدینہ
 اوہ نیں عقل سمجھ وچ پورا اوہ لگدائے انسان ادھورا
 جہے وی اک پل بھلایا اے تیرا سوہنا مدینہ
 ہر شے بے شک پئے جائے چھٹھے شالا محشر تیک ناں بھلے
 ساڈا تے بس سرمایہ اے تیرا سوہنا مدینہ
 سانوں تے ہر شے بھل گئی اے جد تکیا تے اکھ کھل گئی اے
 جنت دے باغاں تے چھایا اے تیرا سوہنا مدینہ
 یاد آیا تے اتھرو چلے ناصر ہور نیں گجھ وی پلے
 ساڈا تے کھٹیا کمایا اے تیرا سوہنا مدینہ

نعت شریف

اکھاں وِچ لگی اے پھوہار بڑی دیر توں
 ویکھدے پئے رستے بیمار بڑی دیر توں

ایہو اے صلاح تے تشخیص ہر پنے دی
 ایہدے لئی حاضری ضروری اے مدینے دی
 ایہو پندی اے تکرار بڑی دیر توں

آقا مسکین وئے پھیرا اک پاؤ نا
 آئے جدوں تسی تے بہاراں نیں وی آؤنا
 میرے نال رسی اے بہار بڑی دیر توں

کدے تے وصال دے وی جھنڈے لہراں گے
 اکھ دی ویرانیاں چہ پھل کھڑ جان گے
 چُھتے نیں جدائی والے خار بڑی دیر توں

واسطہ ای حسین دا آ جا اوَن والیا
 کر جا اُجالے سارے جگ دے اُجالیا
 چھایا اے ہنیرا تے غبار بڑی دیر توں

اکھاں وِچ ریہاں کدوں دینداں اُڈ جانیاں
 سون کدوں دیندیاں نے پڑاں ایہہ پُرائیاں
 منگدا سواہی اے دیدار بڑی دیر توں

ناصر اساں ایسے طراں زندگی نبھائی اے
 ہوکیاں تے ہاواں نال دوستی بنائی اے
 پایا تیرے غماں نال پیار بڑی دیر توں

نعت شریف

عرشاں تے محفل سجائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی
فرشاں تے رونق لائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

رب دے کول تلافی دے لئی اک لغزش دی معافی دے لئی
آدم نون تسبیح سکھائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

رہن ناں لیکھ کسے دے سٹے حضرت نوح دے بیڑے اُتے
تختی سی سجنو لائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

دھوں دے بدل چھٹ گئے آپے دشمن گھدے گھٹ گئے آپے
عظمت ناں ہر گز گھٹائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

جّت دے ہر برگ ثمر تے ہر دیوار تے ہر اک در تے
اِکو ای سُرخ لکھائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

اودھر کوئی بھونچال ناں آیا اوہنوں فیر زوال ناں آیا
جو شے وی دیندی دُہائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

پُچھ لَئو خود انگریز توں جا کے ایہہ دسیا اک گورے آ کے
چن تے وی خوشبو اے پائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

ناصر سُن کے سب چُمدے نیں اک دُوجے نوں لب چُمدے نیں
توقیر اپنی ودھائی گئی ساڈے آقا دے ناں دی

پیر سیدنا حسرت حسین چشتی سیالوی

کے خوبصورت نعتیہ مجموعے



نوریہ رضویہ پبلیکیشنز

۱۱۔ گنج بخش روڈ لاہور



www.pdfbooksfree.org